عبداستار گوندل

تعارف وتبصرہ کتب

نام .... مسنون داڑھی

مؤلف .... مولانا سید بادشاہ گل صاحب

قیمت .... دو روپے

ناشر .... دارالتصنیف جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک

اس دورِ پرفتن میں جہاں مادہ پرستی کا رجحان روزافزوں ہے۔ وہاں احکامِ الٰہی اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے اعراض بھی بڑی تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مبارکہ داڑھی پر امت محمدیہ کی بے عملی کو دیکھ کر بے اختیار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان یاد آجاتا ہے کہ میری ایسی سنت جس پر عام لوگ عمل کرنا ترک کردیں گے اس پر جو عمل کرے اس کو سو شہید کا اجر ملے گا۔

ایک سچے مسلمان کے لیے بس اتنا جان لینا ہی کافی ہے کہ سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی رکھی تھی اور بس۔ جس دل میں حبِّ رسول کی ذرہ بھر رمک باقی ہوا سے قطعاً اس بات کی ضرورت نہیں کہ قرآن میں داڑھی کا ذکر کہاں ہے؟ احادیثِ رسول سے کب ثابت ہے؟ ڈاڑھی اسلام کا ضروری جزو ہے یا نہیں؟ مگر افسوس عشقِ رسول تو بہت بڑا مقام ہے۔ اب ہمارے دلوں میں حبِّ رسول کا جذبہ بھی نہیں رہا۔ الغرض دورِ حاضر کے معرکۃ الآراء مسئلہ داڑھی کی شرعی حیثیت پر شیخ الجامعہ حضرت بادشاہ گُل صاحب نے پوری تفصیل سے بحث کر دی ہے۔ خداوند عالم صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں عمل کی توفیق دے۔